یکم فروری 2018ء

بائیسواں زاہد حسین میموریل لیکچر: قومی معاشی ترقی میں مرکزی بینک کا کردار، سرپال کولیئر

ایک مشترکہ بیانیہ تخلیق کرنے سے عوام کی جانب سے معاشی ترقی میں حصہ ڈالنے اور ساتھ ہی ساتھ حکمرانوں کی جانب سے حدود متعارف کرانے کی باہمی ذمہ داریوں کی ترغیب ملتی ہے۔ آئینی طور پر خود مختار ادارے کی حیثیت سے مرکزی بینک اس مشترکہ بیانیے کو تخلیق کرنے کے لیے بہت کچھ کرسکتے ہیں۔ یہ بات آکسفورڈ یونیورسٹی، برطانیہ کے معاشیات کے پروفیسر سرپال کولیئر نے یکم فروری 2018ء کو کراچی کے ایک مقامی ہوٹل میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے زیر اہتمام بائیسویں زاہد حسین میموریل لیکچر سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

ریاستی اداروں کی ٹیکس عائد کرنے اور اختیارات کے غلط استعمال پر چیکس اینڈ بیلنسز لاگو کرنے کی استعداد کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر کولیئر نے مشترکہ ملکیت، انصاف اور مقصدی اقدام کے تصور پر زور دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک دوسرے کو تقویت دینے والے ان تصورات کے بغیر پائیدار معاشی ترقی حاصل کرنا مشکل ہوگا۔ اگر ملک کو پائیدار معاشی ترقی کے راستے پر چلنا ہے تو یہ ضروری ہے کہ ایک مشترکہ بیانیہ تخلیق کیا جائے اور یہ خیالات تمام اہم اسٹیک ہولڈرز کے ذہنوں میں راسخ کیے جائیں۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک کی جانب سے ایس ایم ایز، سستی ہاؤسنگ فنانس اور زراعت جیسے معاشرے کے کم ترقی یافتہ شعبوں کے لیے فنانسنگ کی فراہمی کی حالیہ کوششیں اس سلسلے میں بامقصد اقدامات ہیں۔ انہوں نے سی پیک پر قومی اتفاق رائے کو قومی یکجہتی کی مضبوط علامت قرار دیتے ہوئے اس کی تعریف کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ نسلوں کی قربانیوں کے ہمراہ یہ اقدامات حکومت اور عوام کے درمیان وہ اعتماد پیدا کریں گے جو مستقبل کی نسلوں کی معاشی بحالی کے لیے ضروری ہیں۔

قبل ازیں اپنے افتتاحی خطاب میں گورنر اسٹیٹ بینک جناب طارق باجوہ نے مہمان مقرر کا تعارف کرایا اور معاشی تحقیق اور پالیسی سازی کے میدان میں ان کے کارناموں کا ذکر کیا۔ گورنر باجوہ نے پاکستان کی معیشت کی ترقی میں مالی اداروں کی مضبوطی، انسانی وسائل کی ترقی، ایس ایم ایز اور دیگر ترجیحی شعبوں کو قرض کی فراہمی اور معاشرے کے محروم شعبوں تک مالی وسائل کی فراہمی کی کوششوں کی قیادت کرنے کے حوالے سے اسٹیٹ بینک کا کردار اجاگر کیا۔

اسٹیٹ بینک کے پہلے گورنر جناب زاہد حسین مرحوم کے بیٹے جسٹس (ر) ناصر اسلم زاہد بھی مہمان خصوصی کے طور پر تقریب میں شریک تھے۔ لیکچر میں اسٹیٹ بینک کے سابق گورنرز، ایس بی پی بورڈ اور زری پالیسی کمیٹی کے ارکان، سفارتکاروں، وائس چانسلرز، ڈینز اور مختلف جامعات کے طلبہ، بینکوں کے صدور اور سی ای اوز اور دیگر بینکاروں نے شرکت کی۔